

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمانو اعلیٰ لیر والتقوی  
ادارہ اشاعت اسلام لاہور  
بلغوا منی ولوا یۃ

18

www.KitaboSunnat.com

# نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت

مولف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570

7833300



۲۵  
ن



## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

**PDF** کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



18

# نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت

مولف

ڈاکٹر محمد اسحاق

www.KitaboSunnat.com

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570

7833300



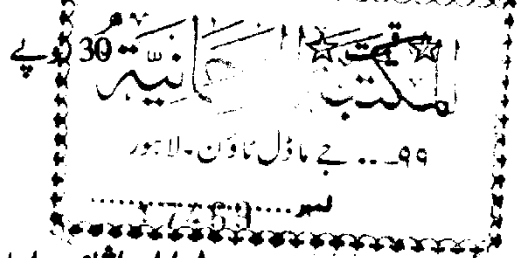


☆ جملہ حقوق محفوظ ہیں ☆

☆ نام ☆ نماز میں رفع الیدین کی شرعی حیثیت  
☆ مرتب ☆ ڈاکٹر محمد اسحاق (رکیں) ادارہ اشاعت اسلام  
☆ پہلا ایڈیشن ☆ 1997ء  
☆ شائع کردہ ☆ ☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆  
☆ کمپوزنگ و ڈیزائننگ ☆ خلافت کمپوزنگ سنٹر  
☆ فون 7833300 ☆

☆ اشاکسٹ ☆ مکتبہ عزیزیہ 6-A یوسف مارکیٹ

منوع اسٹریٹ اردو بازار لاہور



☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

☆ لاہور \* 54570 \* فون ☆ 7833300 ☆

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ☆ مصنف کا تعارف ☆

☆ معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق  
☆ خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر  
☆ ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء  
بمقام گلوبیانوالہ (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

### خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے، سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تقاضا نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب میرے دادا جن فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے، کے رہنے والے تھے ہمیں پر زری زمین تھی، مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔ تقریباً 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا، جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ تاندلیانوالہ کے ایک مضائقہ گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھیٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد پتوکی ہجرت کر کے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی تاندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے، الحمد للہ۔

### اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔  
سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ ”کوہستان“ جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا، میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

پڑھا، مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل

کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالآخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلمی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، سید ابوبکر غزنوی، مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی، حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سربلہ بھی صرف ہوا مگر بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی، الحمد للہ۔ بلکہ واجعل لی وزیراً من اہلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہِ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتب و سنت کا علم حاصل کر کے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سجادہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے، سے روابط کر کے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دونوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

## مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ، محدثین و علماء کے حلقے دروس میں زائوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

## عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام، فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی مسجد نبوی شریف، اسلامک ریسرچ سکار، اسلامی مقنن، صحافی، ادیب و

معالج المدینہ کلینک 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

### مدینہ طیبہ میں تصنیفات

- 1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی)
  - 4- حکم تغیر اثیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا، مولائی، سیدی، حضور، مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔
  - 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ، عمرے، مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے میقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعوت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے، الحمد للہ۔

### لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس (۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فرست کتب میں موجود ہیں، اس عرصہ میں تالیف کی گئیں، الحمد للہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول اقتداز ہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ پیش لفظ ☆

محترم قارئین حضرات! حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ کا فرمان ہے  
صلوا اکمراء یتموننی اصلی ((صحیح البخاری حدیث ۱۳۱)) اپنے صحابہ  
کرام سے فرمایا ”نماز ایسے پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے“  
☆ آپ ﷺ نے ساری زندگی مبارک میں بغیر رفع الیدین کبھی بھی نماز  
ادا نہیں کی جب کہ آپ ہی کو اللہ تعالیٰ نے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي  
رَسُولِ اللَّهِ آسَوةٌ حَسَنَةٌ ☆ (اب: ۲۱) ☆ ”بلا شک لوگوں کے لئے  
اللہ تعالیٰ کے رسول ہی ایک بہترین نمونہ ہیں“

مگر ہمارے بھائی رفع الیدین کو منسوخ قرار دیتے ہیں؟ مگر ناخ حدیث پیش  
نہیں کہتے۔ کبھی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں رفع الیدین سے  
منع فرمایا ہے غرضیکہ طرح طرح کے سوالات رفع الیدین نہ کرنے کے لئے  
تراشے جاتے ہیں۔ ان سب تراشیدہ سوالات کے جوابات عملی طریقہ سے اس  
کتاچہ میں جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ آپ مطالعہ سے حقیقت حال کو پاسکیں  
اور اس سنت ثابتہ پر عمل کر کے رسول برحق کی پیروی کی توفیق حاصل کر سکیں  
دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو کتاب اللہ اور سنت  
رسول ﷺ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

ڈاکٹر محمد اسحاق (رئیس)

ادارہ اشاعت اسلام لاہور

۵ مارچ ۱۹۹۲ء

(ب)

## ☆ رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت ☆

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام

على خاتم الانبياء وسيد المرسلين

تمام تعریفیں تمام جہانوں کے رب پروردگار کیلئے ہیں اور دُور و سلام ہو نبیوں میں سے

آخری نبی اور رسولوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فداہ ای و ابی پر

اصل دین آمد کتاب اللہ معظم داشتن

پس حدیث مصطفیٰ برجان مسلم داشتن

نماز میں ان مواقع پر رفع الیدین کرنا سنت ثابتہ ہے

☆ نماز شروع کرتے وقت ☆ رکوع کرتے وقت ☆ رکوع سے اٹھتے وقت

☆ تیسری رکعت شروع کرتے وقت ☆

صحیح ترین اور صحیح احادیث جو کہ بنیادی کتب (Mother Books) سے پیش

کی جارہی ہیں تاکہ قارئین ارشادات نبوی سے براہ راست معرفت حاصل

کر کے اس سنت ثابتہ پر عمل کر کے ماجر ہوں۔ اہم ترین بنیادی کتب کے نام

یہ ہیں

۱۔ صحیح البخاری ۲۔ صحیح مسلم ۳۔ سنن ابی داؤد ۴۔ سنن الترمذی ۵۔ سنن

النسائی ۶۔ سنن ابن ماجہ ۷۔ موطا امام مالک ۸۔ مسند احمد بن حنبل

☆ احادیث ☆

☆۱☆ عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال: رايت

رسول الله ﷺ اذا قام في الصلاة رفع يديه حتى

يكونا حذو منكبيه وكان يفعل ذلك حين يكبر

للكوع و يفعل ذلك اذا رفع راسه من الركوع و يقول

سمع الله لمن حمده ولا يفعل ذلك في السجود

((متفق علیہ اللؤلؤ والمرجان حدیث ۲۱۷ و صحیح البخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین  
اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع حدیث ۷۳۶ و صحیح مسلم کتاب الصلاة باب استحباب رفع الیدین حذو  
المُتَكَبِّرِينَ مع تکیمة الاحرام والركوع و فی الرفع من الركوع وانه لا یغفل اذا رفع من السجود  
حدیث ۲۲-۳۹۰))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے  
تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کے لئے تکیہ  
کرتے تب بھی اور جب اپنا سر مبارک رکوع سے اٹھاتے ”سمع اللہ لمن حمده“  
کہا کرتے نیز سجدہ میں جاتے یا اٹھتے وقت آپ رفع الیدین نہیں کیا کرتے تھے  
☆۲☆ عن ابی قلابہ انہ رای مالک بن الحویرث اذا صلی  
کبر و رفع یدیه و اذا اراد ان یرکع رفع یدیه و اذا رفع راسه  
من الركوع رفع یدیه و حدث ان رسول اللہ صنع هکذا

((متفق علیہ اللؤلؤ والمرجان حدیث نمبر ۲۱۸ و صحیح البخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین  
اذا کبر و اذا رفع حدیث نمبر ۷۳۶ و صحیح مسلم کتاب الصلاة باب استحباب رفع الیدین حدیث  
نمبر ۲۲-۳۹۰))

ترجمہ: ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو  
دیکھا کہ وہ نماز میں تکیہ اولیٰ کے وقت رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع میں  
جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع الیدین کرتے جب کہ مالک بن  
حویرث نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کرتے تھے  
یعنی تکیہ اولیٰ کہتے وقت رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع  
الیدین کیا کرتے تھے

نماز میں رفع الیدین کرنے کے ثبوت کے لئے صرف مذکورہ دو احادیث ہی کافی  
ہیں کیونکہ یہ دونوں احادیث متفق علیہ ہیں جو درجہ کے لحاظ سے اعلیٰ ترین  
صحیح احادیث ہیں تاہم مسئلہ کی اہمیت کو مزید واضح کرنے کے لئے ان احادیث  
کی مزید توثیق و تصدیق کے لئے ہم الفاظ و ہم مفہوم احادیث کے حوالہ جات

پیش خدمت ہیں۔ جن کے حوالہ جات میں صرف حدیث کتاب صحابی کا نام باب اور حدیث نمبر دیا گیا ہے تاکہ قاری خود ان احادیث کا مطالعہ کر سکے

☆۳☆ حدیث عبد اللہ بن ابیہ صحیح البخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین فی التکبیرۃ الاولیٰ مع افتتاح سواء حدیث نمبر ۴۵

☆۴☆ حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صحیح البخاری باب این یرفع یدیه، وقال ابو حمید فی اصحابہ رفع النبی ﷺ حنو منکبہ حدیث نمبر ۴۸

☆۵☆ حدیث ثافع صحیح البخاری باب رفع الیدین اذا قام من الرکعتین حدیث نمبر ۴۹

☆۶☆ حدیث سالم عن ابیہ صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب استحباب رفع الیدین حنو المنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع، وفی الرفع من الرکوع وانه لا یفعله اذا رفع من السجود حدیث نمبر ۲۱-۳۹

☆۷☆ حدیث مالک بن الحویرث صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب استحباب رفع الیدین حنو المنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع، وفی الرفع من الرکوع وانه لا یفعله اذا رفع من السجود حدیث نمبر ۲۵-۳۹

☆۸☆ حدیث محمد بن المثنیٰ صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب استحباب رفع الیدین حنو المنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والرکوع، وفی الرفع من الرکوع وانه لا یفعله اذا رفع من السجود حدیث نمبر ۲۶-۳۹

☆۹☆ حدیث ابن عمر سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ حدیث نمبر ۷۲

☆۱۰☆ حدیث عبد اللہ بن عمر سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ حدیث نمبر ۷۲

- ☆۱۱☆ حدیث وائل بن حجر سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ  
حدیث نمبر ۷۲۳
- ☆۱۲☆ حدیث وائل بن حجر سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین فی الصلاۃ  
حدیث نمبر ۷۲۶
- ☆۱۳☆ حدیث ابی حمید الساعدی سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ  
حدیث نمبر ۷۳۰
- ☆۱۴☆ حدیث عن ابن عمر سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ حدیث  
نمبر ۷۳۱
- ☆۱۵☆ حدیث عبداللہ بن عمر سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ  
حدیث نمبر ۷۳۲
- ☆۱۶☆ حدیث علی بن طالب سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب من رای  
الاستفتاح بسبحانک حدیث نمبر ۷۴۴
- ☆۱۷☆ حدیث مالک بن الحویرث سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب من رای  
الاستفتاح بسبحانک حدیث نمبر ۷۴۵
- ☆۱۸☆ حدیث علی ابن طالب سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب ما یستفتح  
به الصلاۃ من الدعاء حدیث نمبر ۷۶۱
- ☆۱۹☆ حدیث سالم عن ابیہ سنن الترمذی کتاب الصلاۃ باب رفع الیدین  
عندالركوع حدیث نمبر ۲۵۵
- ☆۲۰☆ حدیث الزہری هذا الاسناد سنن الترمذی کتاب الصلاۃ باب رفع  
الیدین عندالركوع حدیث نمبر ۲۵۶
- ☆۲۱☆ حدیث عبداللہ بن عمر صحیح سنن النسائی کتاب الافتتاح باب رفع  
الیدین حلو المنکبین حدیث نمبر ۸۴۶
- ☆۲۲☆ حدیث عبداللہ بن عمر صحیح سنن ابن ماجہ کتاب الصلاۃ والنسہ فیما باب  
رفع الیدین اذا رکع، واذا رفع رأسه من الركوع حدیث نمبر ۶۸۹
- ☆۲۳☆ حدیث مالک بن الحویرث صحیح سنن ابن ماجہ کتاب الصلاۃ والنسہ فیما باب

رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث نمبر ۶۹۹  
 ☆۲۳☆ حديث ابى هريره صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها باب  
 رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث نمبر ۷۰۰  
 ☆۲۵☆ حديث عمير بن حبيب صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها  
 باب رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث  
 نمبر ۷۰۱

☆۲۶☆ حديث ابى حميد الساعدي صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها  
 باب رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث  
 نمبر ۷۰۲

☆۲۷☆ حديث ابو حميد و ابو اسيد الساعدي صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه  
 والسنة فيها باب رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع  
 حديث نمبر ۷۰۳

☆۲۸☆ حديث علي بن ابى طالب صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها  
 باب رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث  
 نمبر ۷۰۴

☆۲۹☆ حديث عبدالله بن عباس صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها  
 باب رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث  
 نمبر ۷۰۵

☆۳۰☆ حديث انس صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها باب رفع  
 اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث نمبر ۷۰۶  
 ☆۳۱☆ حديث وائل بن خريص صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها  
 باب رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث  
 نمبر ۷۰۷

☆۳۲☆ حديث ابى الزبير صحيح سنن ابن ماجه كتاب اقامه الصلاه والسنة فيها باب  
 رفع اليدين اذا ركع، واذارفع راسه من الركوع حديث نمبر ۷۰۸



☆۳۳☆ حدیث عبداللہ بن عمر موطا امام مالک کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ  
حدیث نمبر ۱۶

☆۳۴☆ حدیث عبداللہ بن عمر موطا امام مالک کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ  
حدیث نمبر ۲۰

☆۳۵☆ حدیث علی بن ابی طالب الفتح الربانی ترتیب مسند احمد ابواب صفته  
الصلاۃ باب رفع الیدین عند تکبیرۃ الاحرام و غیرہا  
حدیث ۲۸۸

☆۳۶☆ حدیث ابن عمر الفتح الربانی ترتیب مسند احمد ابواب صفته الصلاۃ  
باب رفع الیدین عند تکبیرۃ الاحرام و غیرہا حدیث ۲۹۹  
☆۳۷☆ حدیث مالک بن الحویرث الفتح الربانی ترتیب مسند احمد ابواب صفته  
الصلاۃ باب رفع الیدین عند تکبیرۃ الاحرام و غیرہا  
حدیث ۳۹۳

دو متفق احادیث جو ابتداء میں درج کی گئی ہیں، کو شامل کر کے کل ۳۷ صحیح  
احادیث رفع الیدین کے ثبوت میں بنتی ہیں جن میں متفق احادیث صحیح ترین اور  
باقی سب صحیح کے درجہ کی ہیں۔ جو اس متواتر سنت ثابتہ کی دلالت کرتی ہیں

## ☆ متواتر حدیث ☆

☆ رفع الیدین فی الصلاۃ فی الاحرام والركوع والاعتدال ☆  
☆ نماز میں تکبیر اولیٰ رکوع کے وقت اور رکوع سے قیام کے وقت رفع الیدین کرنا

☆ علامہ جعفر الکتلی اپنی معروف کتاب ”نظم المتاثر من الحدیث المتواتر“ میں اس حدیث کو متواتر ثابت کرتے ہوئے اس حدیث کے تیس صحابہ کرام راویوں کے اسماء رقم کرتے ہیں جو یہ ہیں

☆۱☆ عبد اللہ بن عمر ☆۲☆ واکل بن حر ☆۳☆ مالک بن الحویرث  
☆۴☆ علی بن ابی طالب ☆۵☆ سہل بن سعد ☆۶☆ عبد اللہ بن زبیر  
☆۷☆ عبد اللہ بن عباس ☆۸☆ محمد بن مسلمہ ☆۹☆ ابی سید  
☆۱۰☆ ابی حمید ☆۱۱☆ ابی قتادہ ☆۱۲☆ ابی ہریرہ ☆۱۳☆ انس خادم  
رسول ﷺ ☆۱۴☆ جابر بن عبد اللہ ☆۱۵☆ عمیر الیشی  
☆۱۶☆ الحکم بن عمیر ☆۱۷☆ الاعرابی ☆۱۸☆ ابی بکر صدیق  
☆۱۹☆ براء بن عازب ☆۲۰☆ عمر بن خطاب ☆۲۱☆ ابو موسیٰ اشعری  
☆۲۲☆ عقبہ بن عامر ☆۲۳☆ معاذ بن جبل رضوان اللہ علیہم اجمعین

☆ اس حدیث کے ضمن میں علامہ کتلی رقم طراز ہیں کہ ابن قیم نے زاد المعاد میں تیس اصحاب رسول ﷺ کے نام گنوائے ہیں۔ جب کہ ابوالفضل علامہ عراقی نے اس حدیث کے تمام راوی صحابہ کی تعداد پچاس بتائی ہے۔ علامہ سیوطی نے بھی اس روایت کی تعداد پچاس ہی بتائی ہے جب کہ علامہ سخاوی نے فتح المغیث میں لکھا ہے کہ امام بیہقی نے امام حاکم سے روایت کی ہے کہ رفع الیدین کے متعلق انہوں نے بیان کیا کہ ایسی کوئی سنت

میں نہیں جانتا جس پر خلفائے راشدین اربعہ اور عشرہ ☆ مبشرہ مشترک راوی ہوں اور مختلف بلاد کے اکابر آئمہ بھی جس پر متفق ہوں ((نظم المتأثر من الحديث المتأثر صفحہ نمبر ۸۵-۸۶))

☆۴۰☆ عن عبد اللہ بن عمر انه قال بعد ان ذکر ان رسول اللہ ﷺ کان یرفع یدیه عند تکبیرۃ الاحرام و عند الرکوع و عند الاعتدال فمازال تلک صلاته حتی لقی اللہ تعالیٰ ((نیل الاوطار ج ۲ صفحہ ۱۹۹ نیز مزید تفصیل کے لئے نیل الاوطار باب رفع الیدین و بیان سنتہ و مواضع صفحہ ۱۹۷ تا صفحہ ۲۰۷ ملاحظہ کریں))

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تکبیر اولیٰ رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد اپنی وفات تک رفع الیدین کرتے رہے۔ امام ابن المدینی جو اپنے وقت کے ثقہ محدث اور نقاد حدیث یعنی ماہر جرح و تعدیل و علل حدیث ہیں اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مسلمانوں کے لئے حجت اور نماز میں تین مواقع پر رفع الیدین کرنے کا ٹھوس ثبوت ہے کیونکہ یہ حدیث صحیح ہے لانہ لیس فی اسنادہ شئی (کیونکہ اس کی سند میں کوئی کلام نہیں)

☆۱۵۱ وہ دس معروف و کرم صحابہ کرام جن کو ان کی زندگی میں ہی نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ نے جنت کی خوشخبری سنائی تھی جن کے نام حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی حیدر کرار، حضرت زبیر بن عوام، حضرت طلحہ بن عبید اللہ، حضرت عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو عبیدہ بن الجراح، حضرت سعد بن وقاص اور حضرت سعید بن زید ہیں ((سنن الترمذی کتاب المناقب باب مناقب عبد الرحمن بن عوف حدیث ۳۷۸))

☆ نماز میں رفع الیدین کو مزید نکھارنے اور دلائل صحیح کے لئے امام محدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے قرۃ العینین برفع الیدین فی الصلاة نامی کتاب میں نماز کے علاوہ نماز جنازہ اور عیدین کے سلسلہ میں یہ دستاویزی ثبوت ہے

☆ نیز علاوہ ازیں اگر مذکورہ کتب کی احادیث جو اوپر درج کی گئی ہیں کہ علاوہ باقی کتب احادیث سے اس عنوان پر احادیث رسول اللہ ﷺ جمع کی جائیں تو بلا مبالغہ سینکڑوں صحیح احادیث موجود ملتی ہیں۔ جو اس سنت ثابتہ کی شیت کے لئے منہ بولتا ثبوت ہیں

☆ سچی بات غلط استدلال ☆

☆ نماز میں رفع الیدین کی سنت ثابتہ کو روکنے اور اس عمل ثابت سے فرار کے لئے صحیح مسلم کی اس حدیث ”اسکنوا فی الصلاة“ نماز میں سکون سے رہو“ سے غلط استدلال پیش کر کے عام مسلمانوں کو غلط فہمی میں رکھا جاتا ہے۔ اس حدیث اور اس حدیث کی متعلق احادیث کو پیش کر کے اس کی تفصیل واضح کی جائے گی تاکہ قاری حضرات حقیقت حال اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کو صحیح انداز میں سمجھ سکیں

☆ عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمرة قال خرج علينا رسول الله ﷺ فقال مالي اراكم رافعي ايديكم كانها اذناب خيل شمس ☆ اسكنوا في الصلاة قال ثم

☆ خيل شمس ☆ وہی النبی ﷺ لا تستقر بل تضرب و تتحرك باذانها وارجلها ”وہ گھوڑا جو سکون سے کھڑا نہ ہو سکے بلکہ مسلسل اپنی دم اور پاؤں ہلاتا اور حرکت دیتا رہے“

خرج علينا فرآنا حلقا فقال مالي اراكم عزيزين قال ثم خرج علينا فقال الا تصفون كما تصف الملائكة عند ربها فقلنا يا رسول الله وكيف تصف الملائكة عند ربها قال يتمون الصفوف الاول و يتراصون في الصف ((صحیح مسلم کتاب الصلوة باب نمرة ۲ باب الامر بالسكون في الصلوة والنهي عن الاشارة باليد ورفعها عند السلام واتمام الصفوف الاول والتراص فيها والامر بالاجتماع حديث نمرة ۱۹-۲۳۰))

ترجمہ: حضرت تمیم بن طرفہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا میں تمہیں سرکش گھوڑوں کی طرح دیں بلاتا دیکھ رہا ہوں۔ نماز سکون سے پڑھا کرو پھر ایک مرتبہ آپ نے ہمیں حلقہ باندھے دیکھا تو فرمایا تم لوگ الگ الگ کیوں ہو؟ پھر ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تم لوگ اپنی صفیں اس طرح باندھا کرو جیسے فرشتے بارگاہ الہی میں صف بستہ ہوتے ہیں پھر آپ نے فرمایا تم لوگ سب سے پہلے صف اول کو درست اور پوری کرو نیز صف میں مل کر کھڑے ہوا کرو

☆ عن جابر بن سمرہ قال انا صلينا مع رسول الله ﷺ قلنا السلام عليكم و رحمته الله السلام عليكم و رحمته الله و اشار بيده الى الجانبين فقال رسول الله ﷺ علام تؤمؤن بايديكم كانها اذنان خيل شمس انما يكفى احدكم ان يضع يده على فخذه ثم يسلم على اخيه من على يمينه وشماله ((صحیح مسلم کتاب و باب ايضا" حديث ۱۲۰-۲۳۱))

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو نماز ختم کرتے وقت السلام علیکم کہتے

ہوئے ہاتھ سے بھی اپنے پہلوؤں کی طرف اشارہ کرتے تھے تو اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم لوگ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسے سرکش گھوڑوں کی دیں ہلتی ہیں۔ پھر فرمایا یہی کافی ہے کہ تم تشدد (تعدہ) میں اپنی رانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے دائیں بائیں منہ موڑ کر السلام علیکم کہا کرو (سلام پھیرتے وقت ہاتھوں کے اشاروں کی ضرورت نہیں بلکہ السلام علیکم ہی کافی ہے)

☆ و عن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله ﷺ فكننا اذا سلمنا قلنا بايدينا السلام عليكم السلام عليكم فنظر الينا رسول الله فقال ماشا نكم تشيرون بايديكم كانها اذئاب خيل شمس اذا سلم احدكم فليلتفت الى صاحبه ولا يومى بيده ((صحیح مسلم کتاب و باب ايضا" حدیث ۳۱-۳۳))

ترجمہ : اور حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسالت ماب ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو ختم نماز پر السلام علیکم کہتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ بھی کرتے تھے یہ دیکھ کر رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو گویا کہ سرکش گھوڑوں کی دیں حرکت کر رہی ہوں۔ تم میں سے جب کوئی نماز ختم کرے تو اپنے ساتھی کی جانب منہ کرتے وقت صرف زبان سے السلام علیکم کہے اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کرے

محترم قاری! صحیح مسلم کی حضرت جابر بن سمرة سے تین احادیث کے مکمل متن اور تراجم سے یہ بات سورج کی طرح روشن ہے کہ ان احادیث میں سلام پھیرتے وقت صحابہ کرام جو ہاتھ ہلاتے تھے ان سے منع فرمایا گیا ہے نہ کہ نماز میں رفع الیدین کرنے سے

☆ محدثین کرام کا یہ روایتی طریقہ ہے کہ وہ کتب احادیث میں مسائل کا



متعلقہ عنوان سے باب در باب میں متعلقہ احادیث جمع کر دیتے ہیں جس سے قارئین کو مسائل کی تحلیل میں یکجا احادیث مل سکیں۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں کتاب الصلاۃ کے عنوان میں کل بابوں ابواب کے عنوان مقرر کئے ہیں۔ سب سے پہلا باب براء الاذان کہ اذان کی ابتداء کیسے ہوئی اور کتاب الصلاۃ یعنی نماز کی تفصیل کا آخری باب 'باب الصلاۃ فی ثوب واحد و صفہ'۔ کہ نماز میں ایک کپڑے (چاور) کو کیسے پہننا ہے، سے متعلق تمام وہ روایات جمع کر دی گئی ہیں جو محدث اپنی سند میں روایت کرتا ہے۔ ایسے ہی صحیح مسلم میں باب ۹ میں رفع الیدین سے متعلق احادیث جمع کر دی گئی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کیسے اور کن مواقع پر رفع الیدین کی ہے۔ یکے بعد دیگرے ابواب کی تفصیل ملاحظہ کریں

### ☆ عربی ابواب صحیح مسلم مع ترجمہ ☆

☆ باب ۹ ☆ استجاب رفع الیدین حذوا لمنکبین مع تکبیرۃ الاحرام والركوع وفي الرفع من الركوع

ترجمہ: تکبیر تحریمہ، رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھانے (رفع الیدین) اور سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھانے کے احکام ☆ باب ۱۰ ☆ اثبات التکبیر فی کل خفص و رفع فی الصلاۃ...

ترجمہ: نماز میں جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سمع اللہ لمن حمد کہنے کا حکم

☆ باب ۱۱ ☆ وجوب قراۃ الفاتحہ فی کل رکعہ

ترجمہ: ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے

☆ باب ۱۲ ☆ نہی الماموم عن جہرہ بالقراۃ خلف امامہ

ترجمہ: مقتدی کو امام کے پیچھے بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت

☆ باب ۱۳ ☆ حجه من قال لا يجهر بالبسملة

ترجمہ: بسم اللہ زور سے نہ پڑھنے کی دلیل

☆ باب ۱۴ ☆ حجه من قال البسملة آیتہ من اول کل سورة

سوا براءة

ترجمہ: سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو ہر سورت کا جزو کہنے والوں کی دلیل

☆ باب ۱۵ ☆ وضع يده اليمنى على اليسرى بعد

تكبيره الاحرام تحت صدره فوق السرة

ترجمہ: تکبیر تحریمہ کے بعد سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ پر سینہ کے نیچے اور ٹاف کے

اوپر باندھنے کا بیان

☆ باب ۱۶ ☆ التشهد في الصلاة

ترجمہ: نماز میں تشہد پڑھنے کا حکم

☆ باب ۱۷ ☆ الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد

ترجمہ: تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنے کے احکام

☆ باب ۱۸ ☆ التسميع والتحميد والتامين

ترجمہ: سمح اللہ لمن حمد، ربنا لک والحمد اور آمین کہنے کا حکم

☆ باب ۱۹ ☆ اتمام الماموم بالامام

ترجمہ: مقتدی کو امام کی پیروی ضروری ہے

☆ باب ۲۰ ☆ النهی عن مبادرة الامام بالتكبير وغيره

ترجمہ: امام سے پہلے تکبیر کہنے کی ممانعت

☆ باب ۲۱ ☆ استخلاف الامام اذا عرض له عذر من مرض

وسفر وغيرهما من يصلي الناس

ترجمہ: امام کو اگر بیماری یا سفر وغیرہ کا عذر ہو تو وہ نماز پڑھانے کیلئے اپنا خلیفہ

مقرر کرے

☆ باب ۲۲ ☆ تقدیم الجماعة من یصلی بهم اذا ~~تجمع~~  
الامام ولم یخافوا مفسدة بالتقدیم  
ترجمہ: جب امام کے آنے میں تاخیر ہو اور کسی فتنہ یا فساد کا خوف نہ ہو تو  
اندریں حالات کسی اور کو وقتی امام بنا سکتے ہیں

☆ باب ۲۳ ☆ تسبیح الرجل و تصفیق المرأة اذا نابهما  
شی فی الصلاة  
ترجمہ: نماز میں اگر کوئی غلطی یا خطا پیش آئے تو مرد تسبیح کہیں اور خواتین تلی  
بجائیں

☆ باب ۲۴ ☆ الامر بتحسین الصلاة واتمامها والخشوع  
فیها

ترجمہ: دل لگا کر اچھی طرح نماز پڑھنے کے احکام  
☆ باب ۲۵ ☆ تحریم سبق الامام برکوع او سجود و  
نحوهما

ترجمہ: امام سے پہلے رکوع یا سجدہ کرنا حرام ہے  
☆ باب ۲۶ ☆ النهی عن رفع البصر الی السماء فی الصلاة  
ترجمہ: نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت

☆ باب ۲۷ ☆ الامر بالسکون فی الصلاة والنهی عن  
الاشارة بالید و رفعها عند السلام واتمام الصفوف الاول  
والتراص فیها والامر بالاجتماع  
ترجمہ: نماز میں بے جا حرکت، سلام کے لئے ہاتھ اٹھانے کی ممانعت نیز انگلی  
صف پورا کرنے اور باہم مل کر کھڑے ہونے کے احکام

☆ محترم قاری! اس تفصیل کے بعد کہ محدثین کتب حدیث میں عنوان یعنی کتاب (Lesson) قائم کر کے مسائل کو آسانی سے سمجھانے کی خاطر ابواب (Chapters) میں متعلقہ باب سے متعلق احادیث کو جمع کر دیتا ہے۔ اب آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ یہ فی الواقع جو تین احادیث رفع الیدین نہ کرنے کے متعلق پیش کی جاتی ہیں کیا یہ اس مسئلہ کی نفی کرتی ہیں؟ نیز یہ احادیث کیا رفع الیدین کے باب سے لی گئی ہیں؟ کیا یہ سچی بات غلط استدلال کی منطق نہیں تو اور کیا ہے؟ کیا نبی رحمت ﷺ نے رفع الیدین سے منع کیا ہے یا سلام پھیرتے وقت ہاتھوں کو اشارہ کرنے سے منع فرمایا ہے؟

یہ تو بالکل وہی بات ہوئی جیسے ایک گروہ یہ جسارت کرتا ہے کہ  
☆ یا ایہا الذین امنوا لا تقر بوا الصلوة ☆ (سورۃ النساء آیت ۴۳) ☆  
”اے مومنو! نماز مت پڑھو“ جب کہ اس کی علت و سبب کو بیان نہیں

کرتا۔ علت ہے۔ و انتم سکاری کہ جب نشہ کی حالت میں ہو یہاں بھی اسکنوا فی الصلوة یعنی نماز میں سکون سے رہو یعنی ہاتھ نہ ہلاؤ مگر اس کی علت کہ صفوں کی درستگی اور سلام پھیرتے وقت ہاتھوں سے اشارے کرنے سے جو منع فرمایا گیا ہے، کا بیان حذف کر دیتے ہیں، امام بخاری نے صحیح مسلم کی مذکورہ تین احادیث کے سلسلہ میں اپنی کتاب ”قرۃ العین برفع الیدین فی الصلوة“ میں حدیث ۳۶ کے آخر میں لکھا ہے

☆ فلیحذر امرء ان یتقول علی رسول اللہ ﷺ ما لم یقل، قال اللہ عز وجل: فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنہ او یتصیبہم عذاب الیم ☆ (سورۃ النور

آیت ۶۳) ☆

ترجمہ: پس ڈرنا چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ نے جو بات نہیں فرمائی وہ

کسی جارہی ہے کیونکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے ان دلائل سے اب آپ خود ہی نیک نیتی سے فیصلہ فرمائیں۔ انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ مدد فرمائیں گے

### ☆ منکرین رفع الیدین کے دلائل کا تجزیہ ☆

☆ منکرین رفع الیدین صحیح ترین متواتر احادیث کے مقابل غیر صحیح، ضعیف اور موضوع احادیث سے استدلال کر کے عدم رفع الیدین پر عمل کرتے ہیں۔ یہاں بعض غیر صحیح احادیث کو تحقیقی طور پر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ قارئین حضرات ان غیر صحیح دلائل سے بھی آگاہ ہو سکیں

☆۱☆ عن البراء بن عازب قال: رایت رسول اللہ ﷺ رفع یدیه حین افتتح الصلاة ثم لم یرفعهما حتی انصرف ((سنن ابی داؤد کتاب الصلاة باب من لم یدر الرفع عند الركوع حدیث ۷۵۲۔ قال ابو داؤد هذا الحدیث لیس بصحیح))

ترجمہ: حضرت براء بن عازب روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت رفع الیدین کرتے دیکھا پھر اس کے بعد آپ نے نماز ختم کرنے تک رفع الیدین نہیں کی جب کہ خود امام ابو داؤد نے اس حدیث پر غیر صحیح کا حکم لگایا ہے

☆۲☆ عن البراء انه رای ... النبی ﷺ حین افتتح الصلاة رفع یدیه حتی حاذی بهما الی اذنیه ثم لم یعد الی شی من ذلک حتی فو غ من صلاته ((سنن ابی داؤد کتاب الصلاة حدیث ۷۵۹ و سنن الدار قطنی کتاب الصلاة ج ۱ ص ۲۹۲ حدیث ۲۱))

ترجمہ: (ترجمہ اوپر والی حدیث کا ہی ہے)

اس حدیث کے آخر میں امام ابو داؤد نے لکھا ہے یہ حدیث ہیشتم و خالد اور ابن اور لیس نے یزید سے ثم لا یعود ”پھر رفع الیدین نہیں کی“ کے الفاظ روایت نہیں کئے۔ جب کہ الدار قطنی نے اس حدیث کی تشریح میں لکھا ہے کہ ثم لم یعد سے آخر تک الفاظ اس حدیث میں روایت ہوئے ہی نہیں ہیں کیونکہ یزید آخری عمر میں سٹھیا گیا تھا لہذا اس حدیث میں اس نے ”ثم لم یعد“ کا اضافہ کر دیا تھا جب کہ اس حدیث کی شاحد حدیث نمبر ۲۴ میں ہی اس حدیث کی صراحت کی گئی ہے کہ جب ایک راوی علی بن عاصم نے کہا کہ کیا ابی لیلیٰ سے ”ثم لم یعد“ کے الفاظ سنے تھے تو یزید نے کہا نہیں۔ علی بن عاصم کہتے ہیں میں نے دوبارہ پھر پوچھا تب بھی اس نے نفی میں جواب دیا جب کہ یزید بن ابی زیاد الکوفی کو علامہ ابن حجر نے ضعیف قرار دیا ہے۔ نیز امام احمد بن حنبل، امام بخاری، یحییٰ بن معین، امام دارمی اور حمیدی کے علاوہ بھی بہت سے محدثین نے اس حدیث کو غیر صحیح یعنی واہ قرار دیا ہے۔ جب کہ ”ثم لم یعد“ کے بغیر اس حدیث کو امام شعبہ، امام ثوری، خالد بن طحان اور زہیر نے روایت کیا ہے (نیل الاوطار ج ۲ صفحہ ۲۰۱)

امام سیوطی نے اس حدیث پر ”ثم لم یعد“ کو مدرج قرار دیا ہے کیونکہ اس کی خبر ابن عیینہ نے دی کہ یزید بن ابی زیادہ نے ان الفاظ کو اس حدیث میں درج کر دیا (الدرج الی الدرج صفحہ ۱۹ حدیث ۴)

نیل الاوطار میں اس حدیث کی علت میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ”ثم لم یعد“ والے الفاظ کوفیوں نے گھڑ کر اس حدیث کے آخر میں درج کر دیئے تھے

لہذا یہ حدیث بھی ناقابل عمل ٹھہری۔ رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں



صحیح احادیث ذخیرہ احادیث میں مفقود ہیں

☆۳☆ قال عبد الله بن مسعود رضي الله عنه الا أصلى بكم صلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم! قال: فصلی فلم يرفع يديه الامرة

(واخرجه الترمذی حدیث ۲۵۷ والنسائی، وقال الترمذی (حدیث حسن) وقد حکى عن عبد الله بن المبارك انه قال لا يثبت هذا الحديث وقال غيره لم يسمع عبد الرحمن من علقمه وقد يكون خفى هذا على ابن مسعود رضي الله عنه كما خفى عليه نسخ التطبيق، و يكون ذلك كان فى الابتداء قبل ان يشرع رفع اليدين فى الركوع، ثم صار التطبيق منسوخاً، وصار الامر فى السنه الى رفع اليدين عند الركوع ورفع الرأس منه (من مختصر المعنرى) ((سنن ابى داود كتاب الصلاة باب لم يذكر الرفع عند الركوع حديث ۷۳۸))

ترجمہ : حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضي الله عنه نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟

راوی حدیث حضرت علقمہ کہتے ہیں پس انہوں نے نماز پڑھی تو صرف ایک دفعہ رفع الیدین کی

اس حدیث کے حاشیہ میں علامہ منذری نے لکھا ہے کہ اس حدیث کو امام ترمذی نے سنن الترمذی میں حدیث ۲۵۷ اور امام النسائی نے سنن النسائی میں نمبر ۱۰۲۶ پر یہ حدیث روایت کی ہے جب کہ امام الترمذی نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے جیسا کہ عبد اللہ بن مبارک سے حکایت کی گئی ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں جب کہ دیگر علماء نے کہا کہ عبد الرحمن بن الاسود کا علقمہ سے سماع ثابت نہیں یعنی انہوں نے علقمہ سے حدیث سنی ہی نہیں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضي الله عنه کو رفع الیدین کی حدیث پہنچی ہی نہیں

جیسے کہ تطبیق کی حدیث منسوخ ہو چکی تھی مگر عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس حدیث کا علم ہی نہ ہوسکا جب کہ سنت ثابتہ سے رکوع سے پہلے اور بعد میں رفع الیدین کا ثبوت جاری ملتا ہے

☆ حدیث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ☆

☆ متعلق محدثین اور علماء کے رہنما کس ☆

☆ امام ترمذی نے اس حدیث پر حسن کا حکم کا لگایا ہے جب کہ ابن حزم نے اس حدیث پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔ عدم رفع الیدین کی حدیث حسن ہے جب کہ اس کے مقابل رفع الیدین کرنے کی احادیث درجہ صحیح کی ہیں

☆ امام عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ حدیث غیر ثابت ہے

☆ امام ابن ابی حاتم کہتے ہیں ”ہذا حدیث خطا“ یہ حدیث خطا ہے

☆ امام احمد بن حنبل کے شیخ یحییٰ بن آدم نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے

☆ امام ابو داؤد نے اس حدیث کو ”لیس بصحیح“ صحیح نہیں کہا ہے

☆ امام الدار قطنی کہتے ہیں ”لم یثبت“ یہ حدیث غیر ثابت ہے

☆ امام ابن حبان کہتے ہیں کہ اہل کوفہ کی طرف سے رکوع سے پہلے اور بعد رفع الیدین کرنے کے سلسلہ میں یہ سب سے زیادہ حسن خبر ہے مگر درحقیقت یہ ضعیف ترین مطلق خبر ہے کیونکہ اس حدیث کی علل نے اس کے بطلان کو ثابت کر دیا ہے

☆ علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں مندرجہ بالا آئمہ نے اس حدیث کی سند میں عاصم بن کلیب پر طعن کیا ہے

جب کہ دوسری سند جس میں محمد بن جابر راوی ہے اس حدیث کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ امام احمد سے روایت کیا گیا ہے کہ محمد بن جابر لاشئ ہے اور وہ غیر صحیح راویوں سے حدیث روایت کرتا ہے

☆ عبد اللہ بن عمر سے پہنچتی میں ”الخلافيات“ میں جو یہ روایت نقل کی گئی ہے ”کان رسول اللہ ﷺ یرفع یدیه اذا افتتح الصلاۃ ثم لا یعود“ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صرف نماز شروع کرتے وقت ہی رفع الیدین (ہاتھوں کا بلند کرنا) کرتے تھے بعد میں رفع الیدین نہیں کرتے تھے

اس حدیث کے متعلق امام ابن حجر رقمطراز ہیں کہ یہ حدیث غلط اور موضوع ہے۔ اسی طرح حضرت عبد اللہ بن عباس، عبد اللہ بن الزبیر سے جو ایسی ہی نوعیت کی احادیث روایت کی گئی ہیں سب جھوٹی ہیں جب کہ ان دونوں صحابہ کرام سے صحیح احادیث رفع الیدین ثابت ہیں

☆ ابن جوزی کہتے ہیں کہ نماز میں صرف تکبیر اولیٰ کے سوا رفع الیدین نہ کرنے کی تمام احادیث متفقہ طور پر ضعیف ہیں صرف عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کے سوا۔

☆ کسی منصف یا عادل پر یہ بات مخفی نہیں رہتی کہ عدم رفع الیدین کی تمام تر روایات متفقہ طور پر ضعیف گردانی گئی ہیں

اب رہ گیا مسئلہ حدیث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا کہ اس میں اختلاف ہے کہ یہ صحیح ہے کہ ضعیف؟ اس سلسلہ میں علامہ شوکانی فرماتے ہیں

کہ اس حدیث کے صحیح یا حسن ہونے کی کیا دلیل ہے جبکہ مندرجہ بالا محدثین اور اکابر علماء نے اس پر سخت جرح کی ہے۔ لہذا اس حدیث سے استدلال لینا کہ نبی ﷺ نے نماز میں باقی مواقع پر رفع الیدین نہیں کی، صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ نہائی امر یہ ہے کہ حدیث میں اختلاف کی بنیاد پر وہ حدیث دلیل نہیں بن سکتی جب کہ نماز میں تین مواقع پر رفع الیدین کرنے کی احادیث صحیح اور ٹھوس ذخیرہ احادیث میں موجود ہیں جو بالا جماع مقبول ہیں

(نیل الاوطار ج ۲ صفحہ ۲۰۲)

☆ اس دور کے معروف محدث شیخ محمد ناصر الدین البانی اس حدیث کے حاشیہ میں رقمطراز ہیں

حق یہ کہ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ اس حدیث کی سند امام مسلم کی شروط کے مطابق ہے مگر یہ جائز نہیں کہ اس حدیث کو رفع الیدین کی ثابت احادیث کے بالمقابل لایا جائے۔ کیونکہ یہ حدیث نفی ہے جبکہ رفع الیدین کے حق میں احادیث مثبت ہیں لہذا اس اصول کے پیش نظر ”ان المثبت مقدم علی النافی“ کہ (مثبت) ثابت کرنے والا (نافی) نفی کرنے والے پر مقدم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا علم ثانی سے بڑھ کر ہوتا ہے ((مشکوٰۃ المصابیح جلد اول باب اصالة الفصل الثالث حدیث ۸۰۹ تحقیق محمد ناصر الدین البانی))

### ☆ مثبت اور نافی کی ایک مثال ☆

((امام مسلم صحیح مسلم کتاب النکاح باب تحریم نکاح الحرم وکراہ خطبہ حدیث ۱۱۰-۱۲۱۰))  
☆ عن ابن عباس انہ قال تزوج رسول اللہ ﷺ میمونہ وهو محرم ((صحیح مسلم حدیث ۱۲۱۰))  
ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے (شادی) نکاح فرمایا تو آپ اس وقت احرام کی حالت میں تھے

☆ عن یزید بن الاصم حدثنی میمونہ بنت الحارث ان رسول اللہ ﷺ تزوجھا و هو حلال قال وکانت خالتي وخالته ابن عباس

ترجمہ: یزید بن الاصم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ ”جب رسول اللہ ﷺ سے میری شادی ہوئی تو آپ

احرام سے حلال ہو چکے تھے“ راوی حدیث یزید بن الاصم کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ میری اور ابن عباس کی خالہ تھیں

اب صحت کے لحاظ سے دونوں احادیث صحیح ہیں کیونکہ صحیح مسلم میں یہ دونوں روایات یکے بعد دیگرے روایت کی گئی ہیں۔ احرام کی صورت میں حضرت میمونہ سے نکاح کے راوی عبداللہ بن عباس ہیں جب کہ غیر احرام کی صورت میں شادی میمونہ کی روایت

خود حضرت میمونہ روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سے میرا نکاح ہوا تو آپ احرام سے حلال ہو چکے تھے

اب یہاں مثبت اور نافی کے اصول پر ان دونوں احادیث پر عمل ہوگا چونکہ حضرت میمونہ ثابت ہیں اور ان کا علم اس معاملہ میں حضرت ابن عباس سے زیادہ ہے کیونکہ وہ منکوحہ ہیں اور ان کا نکاح نبی رحمت ﷺ سے ہوا ہے

شارحین حدیث نے ان احادیث میں سے عبداللہ بن عباس کی تشریح یہ کی ہے کہ انہوں نے آپ کو احرام کی دو چادروں میں ملبوس دیکھا حالانکہ وہ احرام کھول چکے تھے مگر احرام کی چادریں لٹکائے ہوئے تھے چونکہ حضرت میمونہ سے آپ کا نکاح ہوا تھا لہذا آپ کو اس سلسلہ میں حضرت ابن عباس سے زیادہ علم تھا۔ اسی لئے انہوں نے نافی کے بیان کی تردید کر کے ثابت کیا کہ میرا نکاح تو آپ سے حلال صورت میں ہوا تھا جب کہ اسی مذکورہ باب کے اول میں آپ نے احرام کی حالت میں نکاح سے منع فرمایا اور اس ایک حدیث کے سوا ذخیرہ احادیث میں متعدد احادیث صحیح موجود ہیں جن میں احرام کی حالت میں آنحضور ﷺ نے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے

## ☆ احادیث متواتر اور احاد ☆

☆ نماز میں مختلف مواقع پر رفع الیدین کی احادیث متواتر اور صحیح ہیں جن کی تعداد صحیح البخاری میں ۵، صحیح مسلم میں ۴، سنن ابی داؤد میں ۱۰، سنن الترمذی میں ۲، سنن النسائی میں ۲، سنن ابن ماجہ میں ۱۱، موطا امام مالک میں ۲ اور مسند احمد بن حنبل میں ۳ احادیث جن کی کل تعداد ان آٹھ کتب کی ۳۹ بنتی ہے جب کہ ان کے علاوہ کتب حدیث میں رفع الیدین سے متعلق احادیث صحیحہ سینکڑوں کی تعداد میں موجود ہیں ان احادیث میں کوئی بھی ایک ایسی حدیث نہیں (مذکورہ آٹھ کتب میں) جو متنازعہ ہو۔ جب کہ عدم رفع الیدین کے متعلق پورے ذخیرہ احادیث میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کے سوا اور کوئی صحیح حدیث ذخیرہ حدیث میں نہیں ملتی جب کہ یہ صحیح حدیث بھی متنازعہ ہے جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔ لہذا جب متواتر احادیث موجود ہوں تو پھر رفع الیدین کو نماز کے اندر مختلف مواقع پر نہ کرنا سنت کی صریحاً خلاف ورزی ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک صحابی جلیل ہیں جو مدینہ منورہ سے کوفہ منتقل ہو گئے تھے ان سے ایک یہ حدیث بھی روایت کی گئی ہے جو حدیث تطبیق کے نام سے معروف ہے

☆ عن علقمہ قال: قال عبداللہ علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلاة فکبر ورفع یدیه فلما رکع طبق یدیه بین رکبیتہ قال فبلغ ذلک سعدا فقال صدق اخی کنا نفعل هذا ثم امرنا بهذا یعنی الامساک علی الرکتین ((سنن ابی داؤد کتاب الصلاة باب من ذکر انه یرفع یدیه اذا قام من الثیتین حدیث ۷۷۷۷۔ یہ حدیث صحیح ہے مگر منسوخ ہے))



ترجمہ : علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھنا سکھائی انہوں نے تکبیر اولیٰ میں رفع الیدین کی جب رکوع کیا تو دونوں ہاتھوں کو ملا کر اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھا (یعنی تطبیق کی) علقمہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن وقاص کو یہ خبر پہنچی تو انہوں نے کہا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سچ کہا بے شک ہم ایسا ہی کرتے تھے مگر بعد میں ہمیں اللہ تعالیٰ کے نبی نے حکم دیا کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا کریں

☆ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس قرآن پاک کی سورتیں ہی نہیں ہیں لہذا انہوں نے اپنے نسخہ قرآن میں ان دونوں سورتوں کو درج ہی نہیں کیا تھا (مزید تفصیلات کے لئے تفسیر ابن کثیر جلد ۲ عنوان تفسیر سورتی المعوذتین)

اب وہ حضرات جو محض حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رفع الیدین نہ کرنے کی متنازعہ حدیث پر عمل کے خوگر ہیں ان کو رکوع میں تطبیق بھی کرنی چاہیے اور معوذتین کو بھی قرآن سے خارج کر دینا چاہیے  
☆ کیا رفع الیدین کی احادیث منسوخ ہیں ☆

ہمارے بعض بھائی رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں یہ دلیل دیتے ہیں کہ رفع الیدین کی احادیث منسوخ ہو چکی ہیں لہذا رفع الیدین نماز کے اندر کرنا باقی نہیں رہا۔ اس سلسلہ میں یہ دلیل ناکافی ہے جب کہ ناسخ احادیث کی نشاندہی نہ کی جائے کیونکہ شریعت اسلامی کا اصول ہے کہ اگر کسی حکم کو حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ نے منسوخ فرمایا تو اس کی جگہ لازماً اس کا ناسخ حکم جاری فرمایا

## ☆ ناسخ و منسوخ کی مثال ☆

☆ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ قریش ایام جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ بھی عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم صادر فرمایا۔ حتیٰ کہ جب رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے تو عاشورہ کا روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی گئی۔ یعنی پہلے عاشورہ کا روزہ فرض تھا بعد میں رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کے ساتھ ہی عاشورہ کے روزہ کی فرضیت منسوخ کردی گئی۔ (ملاحظہ کریں۔ اخبار اہل الرسوخ فی الفقہ والتحدیث مقدار المنسوخ من الحدیث ص ۱۸۰، کتاب الاعتبار فی بیان النسخ والمنسوخ باب کتاب الصیام ص ۱۳۳، تاریخ الحدیث و منسوخہ کتاب الصیام ذکر صوم یوم عاشورہ حدیث ۳۶۸ اسنادہ صحیح، ورواہ البخاری حدیث نمبر ۱۵۹۲، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۳۸۳۱، ۳۵۰۲، ۴۵۰۳، و مسلم حدیث نمبر ۱۱۲۵ و الموطا امام مالک، مسند احمد اور البیہقی نے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے)

نیز رفع الیدین سے متعلق پورے ذخیرہ احادیث میں ایک بھی حدیث ناسخ نہیں ملتی۔ ناسخ و المنسوخ احادیث میں تین معروف کتب جو اس وقت دستیاب ہیں۔ ان میں بھی کسی ناسخ حدیث بسلسلہ رفع الیدین کا ذکر تک موجود نہیں۔ کتب کے نام یہ ہیں

## ☆ ناسخ الحدیث و منسوخہ

تالیف امام ابی حفص عمر بن احمد شاہین متوفی ۳۸۵ھ

## ☆ کتاب الاعتبار فی بیان الناسخ والمنسوخ

تالیف امام حافظ ابی بکر محمد بن موسیٰ الحازمی متوفی ۵۸۳ھ

## ☆ اخبار اہل الرسوخ فی الفقہ والحديث

تالیف علامہ جمال الدین ابی الفرج ابن الجوزی متوفی ۵۹۷ھ  
ان کتب میں ان کے مصنفین نے وہ سب احادیث جمع کردی ہیں جو  
منسوخ اور ناخ ہیں۔ لہذا یہ دلیل کہ احادیث رفع الیدین منسوخ ہیں سب بلا  
ثبوت و بلا دلیل دعوے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ ذرا سا بھی تعلق نہیں۔  
ہاں اگر رفع الیدین سے متعلق منسوخ احادیث ”ذخیرہ احادیث“ میں ہیں تو ان  
کی نشاندہی ازحد ضروری ہے یا ناخ احادیث کو بطور ثبوت پیش کیا جائے۔  
ہاتو برہانکم ان کنتم صادقین ”اگر آپ سچے ہیں تو دلیل پیش  
کیجئے“

### ☆ ٹھوس اور ناقابل تردید ثبوت رفع الیدین ☆

☆ حضرت مالک بن الحویرث راوی ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میرے ہمراہ میرے قبیلہ کے کچھ لوگ تھے ہم  
آپ ﷺ کی خدمت میں بیس دن اور رات رہے جب کہ رسول  
اللہ ﷺ انتہائی شفیق اور رحمدل تھے۔ جب آپ ﷺ نے یہ  
دیکھا کہ ہم لوگ اپنے اہل و عیال کی طرف واپس جانے کے لئے بے تاب  
ہیں تب آپ نے فرمایا ”اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹ جاؤ پس ان میں رہو  
انکو تعلیم دو اور حکم دو جو چیزیں یہاں سیکھی ہیں پھر آپ نے فرمایا وصلوا  
کما رایتہمونی اصلی فاذا حضرت الصلاة فلیؤذن لکم  
احدکم ولیو مکم اکبرکم (اور نماز ایسے پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے  
دیکھا ہے) پس جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان دے اور  
تمہاری امامت معمر آدمی کرے یعنی جو عمر میں تم سے بڑا ہو“ ((صحیح البخاری

کتاب الاذان باب الاذان للمسافر اذا کثروا جماعہ والاقامہ حدیث ۶۳۱))

اس حدیث میں حضرت رسول اکرم ﷺ نے حضرت مالک بن

الحویرث کو نماز کی تعلیم دیتے وقت فرمایا ”نماز ایسے پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے“ ————— اب اس صحابی جلیل نے نماز سے متعلق جو تعلیمات آپ ﷺ سے حاصل کیں اپنی قوم کو اس سے آگاہ کرتے ہوئے نماز میں رفع الیدین کے استمرار سے متعلق ان کو آگاہ کیا۔ ان کی احادیث صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ اور مسند احمد میں صحیح اسناد کے ساتھ روایت ہوئی ہیں۔ جن کی عدم صحت پر کوئی مسلمان انگلی نہیں اٹھا سکتا

☆ حضرت مالک بن الحویرث ۹ھ میں نعمت اسلام سے سرفراز ہوئے اور اسی موقع پر ہی آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ میں دن مہمان نوازی کے دوران مسائل نماز خود آں حضرت سے سیکھے ان کی روایت کردہ احادیث میں رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد رفع الیدین کرنے کی تفصیلات ملاحظہ کی جاسکتی ہیں

☆ حضرت وائل بن حجر جو یمن کے شہزادے تھے ۹ھ میں ایمان لاتے ہیں جب وہ مدینہ منورہ تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو ان کی آمد کی پہلے ہی خوشخبری سنا دی تھی

آپ ﷺ فرماتے ہیں ویقال ان رسول اللہ ﷺ بشر اصحابہ قبل قدومه به وقال یاتیکم بقیہ ابناء الملوک فلما دخل رجب به واذناہ من نفسه و قرب مجلسه و بسط له رداہ وقال ”اللہم بارک فی وائل ولده وولد ولده“

((البدایۃ والنہایہ باب وفادۃ وائل بن حجر بن ربیعہ بن وائل بن یعمر الحضرمی ابن ہنیدہ احد ملوک الیمن علی رسول اللہ ﷺ جلد ۳ صفحہ ۷۷))



ترجمہ : اور بیان کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ان کی آمد مدینہ سے پہلے خوشخبری سنادی تھی کہ یمن کا شہزادہ آ رہا ہے جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان کو بڑی شفقت و محبت کے ساتھ خوش آمدید کہا اور اپنی چادر مبارک ان کے لئے اپنے قریب بچھا دی نیز ان کے لئے اور انکی اولاد در اولاد کے لئے برکت کی دعا فرمائی

☆ حضرت وائل بن حجر نے دوبارہ مدینہ منورہ کا سفر کیا اس سفر کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسول ﷺ کی نماز کا طریقہ سیکھنا تھا

☆ عن وائل بن حجر، قال : قلت لا نظرن الی صلاۃ رسول ﷺ کیف یصلی قال فقام رسول اللہ ﷺ فاستقبل القبلة فکبر فرفع یدیه حتی حاذتا اذینہ ثم أخذ شمالہ بیمینہ، فلما اراد ان یرکع رفعہما مثل ذلک ثم وضع یدیه علی رکبتیہ، فلما رفع راسہ من الرکوع ورفعهما مثل ذلک ((سنن ابی داؤد حدیث ۷۶۶))

ترجمہ : حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھنے کی غرض سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ قبلہ رو قیام کر کے تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو تک بلند کرتے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھتے پھر جب رکوع کا ارادہ کرتے تو پہلے کی طرح دونوں ہاتھوں کو کان کی لو تک بلند کرتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے پھر جب اپنا سر مبارک رکوع سے اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے

☆ وائل بن حجر دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ میں جب دوسری دفعہ مدینہ منورہ گیا اس وقت سخت سردی کا موسم تھا پس میں نے دیکھا کہ لوگ

بھاری بھر کم کپڑوں سے اپنے ہاتھوں کو حرکت دے کر رفع الیدین کرتے ((ابو داؤد حدیث ۷۴۷))

☆ سنن ابی داؤد کی کتاب الصلاة باب رفع الیدین فی الصلاة میں دیگر صحابہ کے علاوہ نماز میں رفع الیدین کرنے کی صحیح احادیث ملتی ہیں جنہیں حضرت واکل بن حجر نے روایت کیا ہے جن میں سے ایک حدیث بھی منسوخ نہیں کیونکہ حضرت واکل بن حجر رضی اللہ عنہ جو یمن کے شہزادے تھے پہلی مرتبہ ۹ھ میں مدینہ منورہ حاضر ہوتے ہیں اور دوسری دفعہ ۱۰ھ کے اواخر میں مدینہ منورہ میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ سن ۱۱ھ میں ربیع الاول یعنی تیسرے مہینے میں آپ انتقال فرما جاتے ہیں جب کہ اس دوران بھی صحابہ کرام اپنی چادروں سے ہاتھ نکال نکال کر رفع الیدین کرتے تھے اگر احادیث رفع الیدین منسوخ ہوتیں تو ضرور صحابہ کرام اس عمل کو ترک کر دیتے مگر حقیقتاً ایسا نہیں ہوا۔ لہذا رفع الیدین کا منسوخ ہونا قطعی بے بنیاد اور خلاف حقیقت ہے

☆ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ☆

☆ جھوٹ منسوب کرنے والا جنہی ہے ☆

☆ ایک جھوٹی حکایت گھڑی گئی ہے کہ ابتدائے اسلام میں جب نئے نئے مسلمان تھے تو وہ اپنی بغلوں میں بت دبائے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو آپ نے رفع الیدین کا حکم دیا تا کہ بغلوں سے بت گر جائیں بعد میں جب بتوں کا خدشہ نہ رہا تو آپ نے رفع الیدین کرنے سے منع فرما دیا۔ اب اس من گھڑت حدیث سے متعلق ان حضرات سے سوال ہے کہ یہ حدیث کون سی کتاب میں ہے؟ اگر ہے تو اس حدیث کا حکم کیا درج ہے؟ دراصل اس قسم کی حدیث پورے ذخیرہ میں مفقود ہے۔ یہ من گھڑت

یعنی موضوع کہانی ہے جو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر دی گئی ہے جب کہ وضاع اور دروغ گو لوگوں کے لئے جہنم کی وعید ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ رسول برحق ﷺ نے فرمایا

☆ من کذب علی فلیتبوا مقعده من النار ((صحیح البخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ حدیث ۱۰۷۰۔ یہ حدیث متواتر ہے اس حدیث کے راوی صحابہ کرام کی تعداد ۹۰ تک ہے))

ترجمہ: جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے (عن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما)

قاری حضرات! آپ سے گزارش ہے کہ آپ خود ہی فیصلہ فرمائیں کہ نبی رحمت ﷺ کی متواتر و مثبت و مسنون سنت پر عمل پیرا ہونا چاہیں گے یا من گھڑت قصے کہانیوں پر عمل پیرا ہو کر جہنم کی طرف جانا پائیں گے

☆ احادیث رفع الیدین کو ترجیح کیوں؟ ☆

☆ محدثین کرام یعنی علوم شریعت کے ماہرین نے احادیث پر عمل کرنے کے لئے ایک حدیث پر دوسری حدیث کو ترجیح و فوقیت سے متعلق بہت سے رہنما اصول مقرر کئے جن میں سے کتاب الاعتبار میں پچاس اصول اس ضمن میں درج کئے گئے ہیں۔ دیکھئے صفحہ ۱۱ تا ص ۲۳ تک

اسی کتاب میں قارئین کرام کی خدمت میں احادیث رفع الیدین کو ترجیح و فوقیت عدم رفع الیدین ---- پر کیوں؟ ---- کے بعض اصول پیش خدمت ہیں جس سے رفع الیدین کی احادیث کی فوقیت و منزلت ظاہر ہوتی ہے

## ☆ تَقَابُلِ احادیث ☆ COMPETITION ☆

☆ احادیث عدم رفع الیدین ☆

احادیث عدم رفع الیدین ”غیر صحیح“ ہیں

احادیث عدم رفع الیدین احاد ہیں اس سلسلہ میں صرف ایک صحیح حدیث ابن

مسعودی رحمۃ اللہ علیہ جو متنازعہ ہے ملتی ہے

یہ شرط مفقود ہے

یہ شرط مفقود ہے

یہ شرط مفقود ہے اور اجماع صحابہ بھی مفقود ہے

عدم رفع الیدین کی ہر حدیث پر طعن یا قدح وارد ہے  
احادیث عدم رفع الیدین کے راوی عراقی (کوفین) ہیں

☆ احادیث رفع الیدین ☆

☆۱☆ احادیث رفع الیدین ”صحیح“ ہیں

☆۲☆ احادیث رفع الیدین ”متواتر“ ہیں

☆۳☆ احادیث رفع الیدین کے راوی خلفاء اربعہ ہیں جن کا رفع الیدین پر عمل تھا

☆۴☆ احادیث رفع الیدین کے راوی عشرہ مبشرہ ہیں

☆۵☆ احادیث رفع الیدین کے راوی صحابہ کثیر جماعت ہیں نیز اجماع صحابہ ثابت ہے

☆۶☆ کسی صحیح حدیث رفع الیدین پر طعن یا قدح وارد نہیں

☆۷☆ احادیث رفع الیدین کے راوی حجازیین ہیں





☆۸☆ یہ خبر مثبت ہے جب کہ یہ اصول ہے ”ان المثبت مقدم علی الثانی“ مثبت ثانی پر مقدم ہوتا ہے

☆۹☆ احادیث رفع الیدین میں صفحہ اول میں حدیث نمبر ۱ عن عبد اللہ بن عمر اور حدیث نمبر ۲ عن مالک بن الحویرث متفق علیہ ہیں جن کو صحیح البخاری اور صحیح مسلم نے متفق روایت کیا ہے امت مسلمہ سنی مسالک کا اس پر اتفاق ہے کہ متفق حدیث عملاً ”مقدم ہوتی ہے

پورے ذخیرہ احادیث میں متفق علیہ تو کجا غیر متنازعہ صحیح بھی مقصود ہیں صرف ایک حدیث صحیح جو متنازعہ ہے جس کی تفصیل ”منکرین رفع الیدین کے دلائل کا تجزیہ“ میں حدیث نمبر ۳ حدیث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ملاحظہ فرمائیں

### ☆ ضروری نوٹ ☆

جیسے قرآن مجید کی کسی آیت کا منکر کافر ہوتا ہے بالکل اسی طرح حدیث متواتر کا منکر بھی کافر ہو جاتا ہے (سطحات اہل الاثر، ملا علی القاری الحنفی صفحہ ۴)

محترم قارئین! اگر مندرجہ بالا دلائل سے آپ حقیقت کو تلاش کر سکیں تو پھر تعصب سے بالا تر ہو کر نماز میں رفع الیدین کی سنت ثابتہ پر عمل پیرا ہو کر اپنی نمازوں کو اسی فرمان اور طریقہ نبوی کے مطابق ادا کریں اسوہ محمدی ﷺ پر عمل پیرا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ کی فرمانبرداری کی توفیق و سعادت عنایت فرمائیں۔ (آمین)



## ☆ رفع الیدین کا مسنون طریقہ ☆

☆ دونوں ہاتھوں کو کندھوں سے اوپر کانوں تک اٹھانا  
☆ تکبیر اولیٰ کے وقت رفع الیدین کرنا  
☆ رکوع جاتے وقت رفع الیدین کرنا  
☆ رکوع سے اٹھتے ہی رفع الیدین کرنا  
☆ اگر نماز میں تین رکعات یا چار رکعات ہو تو پھر تشهد مکمل کر کے  
اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا سنت نبوی ﷺ ہے۔ نماز کے اندر  
تین مواقع پر رفع الیدین کرنا ہی رفع الیدین کرنے کی مسلمہ و ثابت  
شرعی حیثیت ہے

وما توفیتی الا باللہ

مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۹۱ء

www.KitaboSunnat.com



## ☆ مصلوٰر کتب ☆

- ۱۔ قرآن مجید (کلام اللہ)
- ۲۔ موطا امام مالک بن انس وفات ۱۷۹ھ
- ۳۔ مسند احمد امام احمد بن حنبل وفات ۲۴۱ھ
- ۴۔ صحیح البخاری امام محمد بن اسماعیل البخاری وفات ۲۵۶ھ
- ۵۔ قرۃ العین برغ البیدین فی الصلاة امام بخاری وفات ۲۵۶ھ
- ۶۔ صحیح مسلم امام مسلم بن حجاج قشیری وفات ۲۶۱ھ
- ۷۔ سنن ابن ماجہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی وفات ۲۷۳ھ
- ۸۔ سنن ابو داؤد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث وفات ۲۷۵ھ
- ۹۔ سنن الترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی وفات ۲۷۹ھ
- ۱۰۔ سنن التیامی امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی وفات ۳۰۳ھ
- ۱۱۔ سنن الدار قطنی امام علی بن عمر دراعطی وفات ۳۸۵ھ
- ۱۲۔ تاریخ الحديث و منسوخہ امام ابو حفص عمر بن احمد معروف ابن شاپین وفات ۳۸۵ھ
- ۱۳۔ سنن الیستی امام ابو بکر احمد بن حسین الیستی وفات ۴۵۸ھ
- ۱۴۔ الخلائق امام ابو بکر احمد بن حسین الیستی وفات ۴۵۸ھ
- ۱۵۔ کتب للاختیار فی التنازع و المنسوخ من الاطار امام ابو بکر محمد بن موسیٰ الحارثی وفات ۵۸۴ھ
- ۱۶۔ اخبار اهل الرسوخ فی الفقه و التحدیث مقدار المنسوخ من الحديث امام عبد الرحمن بن علی معروف ابن جوزی وفات ۵۹۷ھ
- ۱۷۔ مشکوٰۃ المصابیح امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ القبریزی وفات ۷۳۷ھ
- ۱۸۔ الہدایہ و النعمان علامہ اسماعیل بن عمر معروف ابن کثیر وفات ۷۷۴ھ
- ۱۹۔ تفسیر قرآن العظیم تفسیر ابن کثیر علامہ اسماعیل بن عمر معروف ابن کثیر وفات ۷۷۴ھ
- ۲۰۔ المدرج لی المدرج امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابوبکر السیوطی وفات ۹۱۱ھ
- ۲۱۔ شرح نخب الکفر فی مصطلحات اهل الاثر علامہ ملا علی القاری وفات ۱۰۱۳ھ
- ۲۲۔ نیل الاوطار علامہ محمد بن علی شوالی وفات ۱۰۵۰ھ
- ۲۳۔ نظم المستأثر من الحديث المتأثر علامہ محمد بن جعفر الکافی وفات ۱۳۸۲ھ
- ۲۴۔ الطح البانی ترتیب مسند احمد علامہ احمد عبد الرحمن البانی (مات فی قریب میں فوت ہوئے)
- ۲۵۔ اللؤلؤ المرجان علامہ محمد فواد عبد الباقی مصری (مات فی قریب میں فوت ہوئے)
- ۲۶۔ تخریج مشکوٰۃ شیخ محمد ناصر الدین البانی (حیات)
- ۲۷۔ صحیح سنن ابن ماجہ شیخ محمد ناصر الدین البانی (حیات)
- ۲۸۔ صحیح سنن التیامی شیخ محمد ناصر الدین البانی (حیات)

## ☆ مطبوعات ادارہ ☆

# ڈاکٹر انا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

- 1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی، اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔
- 2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا، اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کئے گئے ہیں۔
- 3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے، نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کر دیا گیا ہے۔
- 4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے، جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔
- 5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے، جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کر کے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فتنہ کی سرپرستی جماعت کی کوشش ہوئی چاہیے، اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supreme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔
- 6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے، جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔
- 7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے، کیونکہ آپ جنہوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے، اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کر کے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔
- 8- **مولانا مولائی سیفی حضور اور مرحوم کم القبات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔
- 9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پھینکا شرک ہے، جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے، نیز دم سے متعلق دہرا رسالت ماب کے عمدہ ذرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمیت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تذریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں، نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کر دیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یادداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یادداشتیں پیش کی گئی ہیں، نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یادداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طیبہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نمائندگی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے، کی تاریخ، فضائل و برکات، ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل، اس میں ہجرت کا پس منظر، مدینہ منورہ میں مسجد قباء، مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ ﷺ کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً ”مسجد نبوی، جنت شعیب، شہدائے احد، مسجد قباء، قبر نبوی اور حرم نبوی شریف، جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ، مسجد نبوی کے ستونوں، منبر، حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات، مدینہ منورہ کی وادیوں، کنوؤں، قلعوں، تاریخی مقامات کا تعارف، انصار و مہاجرین، اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ، مسجد نبوی، ریاض الجنۃ اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے، کی مستند تفصیلات، مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے، اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، یہ کورس چوبیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے، ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے، الحمد للہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کر سکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں، اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پر آپٹیکس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان، اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان، ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے، تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسئلہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کر دی گئی ہیں، نیز عدد رسالت مآب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کر دیئے گئے ہیں، جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں، نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے، لہذا اس روایتی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے، جو صحابہ کو فرمایا : ”کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔“ اس کتاب میں بیستیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کر دی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے، اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جملاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کر دیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیا ننداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں، ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا، انشاء اللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں، جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کر کے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدیر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تیس اقوال درج ہیں یعنی پرفراہ باتیں جمع کر دی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں، ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کر کے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً منکر ہے جو اپنے آپ کو مواہد گردانتا ہے، اس کتابچہ میں کتب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لڑخی کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاء اللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی** : اس کتابچہ میں ”مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے“ کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں، حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں، کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے، غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی، سیاسی، معاشرتی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجهاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کر دیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جانا اُزدہ ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں ؟** : اس میں سلع موئی کے مسئلہ کو کتاب و

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم** : اس سلسلہ میں روزنامہ

”نوائے وقت“ کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں ”میری امت کا اختلاف رحمت ہے“ والی جھوٹی حدیث پیش کر کے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصلاً نظر آتی ہے، اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں، کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل** : اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپیکٹس (معلوماتی کتابچہ)** : یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے، اس میں ادارہ کے قیام و تعارف، علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل، ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل اللہ و جمعیا** : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے، 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث، دیوبندی، بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے، آخر میں ان اکتیس (31) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سر بلند کر سکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟** : ہفت روزہ ”زندگی“ لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون ”گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں“ شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بد عقیدگی کی انتہا کر کے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی، اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ (عربی)** : یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے، جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے، لہذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق** : اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں، ان کا مخلص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور** : مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلافت اسلام سرگرمیوں کے اسناد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا** : روزنامہ ”نوائے وقت“ 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک ”تیرا گتہ کہ خلیل بلند کا ہے گناہ“ کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے، اس سلسلہ میں سنت

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رحم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے، نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھپائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شمار بنا رکھا ہے۔

35- اسماء الحسنیٰ اور اسم اعظم : اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں، تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- احادیث متواترہ : اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے، یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب ”نظم المتنائر من الحلیث المتواترہ“ جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تخریص کی گئی ہے۔

37- عورت کی قیادت : اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کر دی گئی ہے۔

38- شرف مسلم : یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً ”داڑھی، مونچھوں، بظلوں اور زیر ناف بالوں نیز سرداڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے“ سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- گستاخ رسول کی شرعی سزا : اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم، یہودی، عیسائی، پارسی، اور ذی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں، جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا، اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا، آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریل وار کر کے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں، جن کا ایک شدید الدلی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- علامات قیامت : اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں، تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو، جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شفیقتی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام، 408 گلشن ہلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، فون : 7833300

(دیر ادوارہ)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# منفرد آسان ترجمہ القرآن الکریم

مترجمین

ڈاکٹر انا محمد اسحاق (رحمتہ اللہ علیہ)

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

منتخب برائے ترجمہ

القرآن الکریم اردو رسم الخط مجملہ الفہم مدینہ منورہ

المکتبۃ النبییہ (ترجمہ جاری ہے)

www.KitaboSunnat.com

ہے ماڈل ٹاؤن - لاہور

7469

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

☆ لاہور \* 54570 \* فون ☆ 7833300 ☆





## ☆ ادارۂ اشاعتِ اسلام کے دعوتی نکات ☆

- ☆ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا
- ☆ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا
- ☆ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا
- ☆ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً "اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں
- ☆ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

۴۰۸ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور ۵۴۵۷۰ فون ☆ 7833300 ☆

\* EDARA ESHAIT ISLAM \*

408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN

LAHORE-54570 PAKISTAN \* PH: 7833300